يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِى مَن يَشَاءُ

کے متعلق اللہ تعالے کی عطا کی ہوئی تفہیم

میری پیاری قوم کے لوگو! قرآنِ مجید کے مقبولِ عام اردو ترجموں کو توجہ کے ساتھ۔ پڑھا جائے۔ تو ایسے دکھائی دیتا ھے کہ۔ قرآنِ مجید کی۔ بعض آیات میں (نعوذ باللہ) غلطیاں، جھوٹ، اور تضاد ہیں۔ حالانکہ۔ وُہ غلطیاں، جھوٹ اور تضاد۔ ہمارے غلط ترجموں۔ یا تفسیروں میں ہوتے ہیں۔ اللہ تعالے کے کلام (قرآنی آیات) میں نہیں ہوتے۔ لیکن ۔ ہماری قوم کے اکثر لوگ قرآنِ مجید کے (اردو) ترجمے کو ہی۔ اللہ تعالے کا فرمان (بتلائی ہوئی باتیں) سمجھتے ہیں۔ چنانچہ ایسے لوگ۔ جب اپنے پسندیدہ قرآنِ مجید کے۔ کسی اردو ترجمے پر تدبر کرتے ہیں۔ اور پھر صاف دیکھتے ہیں کہ۔ قرآنِ مجید میں بیان کی ہوئی۔ بعض باتیں تو۔ اُن کے روزمرہ کے مشاھدے کے خلاف ہیں ۔..... مثلاً.....

اللہ تعالے فرماتے ہیں کہ۔ **وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ** ۔.. اور ہماری قوم میں رائج اکثر۔ اردو ترجموں میں۔ اللہ تعالے کے اِس فرمان کا ترجمہ ایسے لکھا ہوا ھے کہ: .... اللہ تعالے کے علاوہ (سِوا۔ سوائے) تمہارا۔ نہ کوئی دوست ھے اور نہ ہی کوئی مددگار ھے۔ لیکن۔ ہر ایک باشعور انسان کے دِل میں۔ یہ خیال آنا چاہیئے **کہ ... یہ بات تو جھوٹ ھے** ۔ کیونکہ ۔ اللہ تعالے کے علاوہ بھی۔ ہمارے کئی دوست بھی ہوتے ہیں۔ اور مددگار (مدد کرنیوالے) بھی ہوتے ہیں۔... چنانچہ ترجموں کی غلطی کیوجہ سے۔ اللہ تعالے کے نام پر، ایک یقینی جھوٹی بات۔ منسوب کردی گئی ھے... حالانکہ۔ اللہ تعالے نے یہ بات نہیں فرمائی تھی۔

اِسی طرح۔ قرآنِ مجید کے تقریباً سب اردو ترجموں میں۔ **يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِى مَن يَشَاءُ** ۔ کی غلط تفہیم، تشریح، تفسیریں ۔ بیان کی جاتی ہیں۔ **اِن غلط تفسیروں (ترجموں) کیوجہ سے** ۔ اللہ تعالے کی ذات پر۔ طاقت کے ناجائز استعمال کرنے اور ظالم ہونے کے۔ بہتان۔ (نعوذ باللہ)۔ واجب محسوس ہوتے ہیں۔

چنانچہ۔ اللہ تعالے سے براہِ راست علم پاکر۔ **يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِى مَن يَشَاءُ** ۔ کی حقیقی تشریح (تفسیر)۔ آپ کے سامنے پیش کررھا ہوں۔ ... آئیں!... اِس فرمانِ الٰہی کے متعلق۔ قرآنِ مجید کی مندرجہ ذیل آیات پر۔ تدبر فرمائیں ۔

Al-Nahal, Chapter 16 Verse 93

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

محمد جوناگڑھی [16:93]	احمد علی [16:93]	جالندہری [16:93]
اگر اللہ چاہتا تم سب کو ایک ہی گروه بنا دیتا لیکن وه جسے چاہے گمراه کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے، یقیناً تم جو کچھ کر رہے ہو اس کے بارے میں بازپرس کی جانے والی ہے	اور اگر الله چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا اور لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں پڑا رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور البتہ تم سے پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے تھے	اور اگر خدا چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا۔ لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُن کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا
ابوالاعلی مودودی [16:93]	**طاہر القادری [16:93]**	**محمد حسین نجفی [16:93]**
اگر اللہ کی مشیت یہ ہوتی (کہ تم میں کوئی اختلاف نہ ہو) تو وہ تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا، مگر وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈالتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ راست دکھا دیتا ہے، اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی بازپرس ہو کر رہے گی	اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرما دیتا ہے، اور تم سے ان کاموں کی نسبت ضرور پوچھا جائے گا جو تم انجام دیا کرتے تھے،	اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تم جو کچھ کر رہے ہو اس کے بارے میں تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔

اِس آیت (16:93) کا درست ترجمہ اور تشریح یہ ھے۔ (... صبغت اللہ...)

اگرچہ اللہ تعالے چاہتے ہیں کہ تم ایک ہی جماعت بن جاؤ۔ لیکن ۔ اللہ تعالے سب کیلئے۔ ھدایت مہیا کرتے ہیں۔ ھدایت کو ماننے پر مجبور نہیں کرتے۔ لہذا۔ جو کوئی بھی اللہ تعالے کی بھیجی ہوئی ھدایت سے اوٹ میں (پرے، تاریکی میں) رہنا چاھے۔ اُسے ایسا کرنے کا اختیار ھے ۔ اور جو کوئی ، اللہ تعالے کی بھیجی ہوئی (نئی) ھدایت کو اپنانا چاھے ۔ اُسے اُس ھدایت کو اپنانے کا۔ اختیار ھے ۔ بہر حال دونوں صورتوں میں۔ ھدایت کو ماننے یا نہ ماننے کا فیصلہ۔ ہر ایک شخص نے خود کرنا ھے۔ چنانچہ ۔ جو بھی اعمال تُم کروگے۔ اُن کے بارے میں۔ تم سے پوچھا جائے گا ۔

Al-Fatir, Chapter 35 Verse 8

أَفَمَن زُيِّنَ لَهُۥ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ ٱللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَٰتٍ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٨﴾

محمد جوناگڑھی [35:8]

کیا پس وہ شخص جس کے لئے اس کے برے اعمال مزین کر دیئے گئے ہیں پس وہ انہیں اچھا سمجھتا ہے (کیا وہ ہدایت یافتہ شخص جیسا ہے)، (یقین مانو) کہ اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے راہ راست دکھاتا ہے۔ پس آپ کو ان پر غم کھا کھا کر اپنی جان ہلاکت میں نہ ڈالنی چاہیئے، یہ جو کچھ کر رہے ہیں اس سے یقیناً اللہ تعالیٰ بخوبی واقف ہے

احمد علی [35:8]

بھلا جس کے برے کام بھلے کر دکھائے ہوں پھر وہ ان کو اچھا بھی جانتا ہو (نیک کے برابر ہو سکتا ہے پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے پھر آپ ان پر افسوس کھا کھا کر ہلاک نہ ہو جائیں کیوں کہ اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں

طاہر القادری [35:8]

بھلا جس شخص کے لئے اس کا برا عمل آراستہ کر دیا گیا ہو اور وہ اسے (حقیقتاً) اچھا سمجھنے لگے (کیا وہ مومنِ صالح جیسا ہو سکتا ہے)، سو بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے، سو (اے جانِ جہاں!) ان پر حسرت اور فرطِ غم میں آپ کی جان نہ جاتی رہے، بیشک وہ جو کچھ سر انجام دیتے ہیں اللہ اسے خوب جاننے والا ہے،

ابوالاعلی مودودی [35:8]

(بھلا کچھ ٹھکانا ہے اُس شخص کی گمراہی کا) جس کے لیے اُس کا برا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہو اور وہ اُسے اچھا سمجھ رہا ہو؟ **حقیقت یہ ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈال دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ راست دکھا دیتا ہے** پس (اے نبیؐ) خواہ مخواہ تمہاری جان ان لوگوں کی خاطر غم و افسوس میں نہ گھلے جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اُس کو خوب جانتا ہے۔

جالندہری [35:8]

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے)۔ **بے شک خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے** ۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے واقف ہے

محمد حسین نجفی [35:8]

بھلا وہ شخص جس کا برا عمل (اس کی نگاہ میں) خوشنما بنا دیا گیا ہو اور وہ اسے اچھا سمجھنے لگے (کیا وہ ایک مؤمنِ صالح کی مانند ہو سکتا ہے؟ یا کیا اس کی اصلاح کی کوئی امید ہو سکتی ہے؟) **بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔** پس ان (بدبختوں) کے بارے میں افسوس کرتے کرتے آپ کی جان نہ چلی جائے۔ جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

مگر۔ اللہ تعالے تو ایسے نہیں ہوسکتے۔ کہ پہلے خود ہی گمراہ بھی کریں۔ اور پھر۔ گمراہ ہونے کی۔ سزائیں بھی دیں ..؟..

Surah Ibrahim-Chapter 14 Verse 4

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا **بِلِسَانِ قَوْمِهِ** لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ **فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ** ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾

جالندہری [14:4]	احمد علی [14:4]	جماعت احمدیہ
اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام خدا) کھول کھول کر بتادے۔ پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتاہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے	اور ہم نے ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تاکہ انہیں سمجھا سکے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔	اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں تاکہ وہ انہیں خوب کھول کر سمجھا سکے۔ پس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔
ابوالاعلی مودودی [14:4]	طاہر القادری [14:4]	محمد حسین نجفی [14:4]
ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے، اُس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے پھر اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، وہ بالادست اور حکیم ہے	اور ہم نے کسی رسول کو نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ وہ ان کے لئے (پیغامِ حق) خوب واضح کر سکے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے،	اور ہم نے (دنیا میں) جب بھی کوئی رسول بھیجا ہے تو اس کی قوم کی زبان میں تاکہ وہ ان کیلئے (پیغامِ خداوندی) کھول کر بیان کرے پس اللہ جسے چاہتا ہے (توفیق سلب کرکے) گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے وہ (سب پر) غالب ہے، بڑا حکمت والا ہے۔

تشریح و ترجمہ۔ صبغت اللہ

اور... کیا ہم نے کسی رسول کو۔ اُس کی قومی زبان کے علاوہ بھی بھیجا ھے..؟ (گویا۔ ہم ہر ایک رسول کو۔ صرف اُس کی قوم کی زبان تک کے علاقے کیلئے بھیجتے ہیں)... تاکہ... جِن لوگوں کی طرف اُس رسولؑ کو بھیجا گیا ھے۔ اُن کیلئے (اللہ تعالے کی باتیں، ھدایات، فرمان) بیان کر دے۔ پھر۔ اُس قوم کے لوگوں میں سے جو کوئی چاھے۔ اُس ھدایت کو قبول کر لے. اور. جو کوئی نہ چاھے۔ نہ قبول کرے۔ اللہ تعالے بااختیار بھی ھے اور حکیم بھی ھے.... لہذا۔ اُنکی اپنی زبان بولنے والے رسول کو بھیج کر۔ ھدایت پہنچا دیتا ھے۔ لیکن اختیار کے باوجود۔ زبردستی۔ قبول نہیں کرواتا....

اے میری پیاری قوم کے پیارے لوگو!.. قرآنِ مجید کی تین مختلف آیات آپ کے سامنے پیش کی ہیں۔ ہمارے اللہ تعالے نے۔ اِن تینوں آیات میں۔ ﴿ یُضِلُّ مَن یَشَاءُ وَیَهْدِی مَن یَشَاءُ ﴾ ۔کو مختلف فقروں اور حوالوں سے بیان فرمایا ھے۔ آپ نے دیکھ لیا ہو گا۔ کہ۔ واقعی ہماری قوم کے۔ اکثر علماء نے۔ اِن تینوں آیات کے ایسے ترجمے بیان کئے ہیں۔ جِن کو پڑھ کے یہ لگتا ھے کہ۔(نعوذ باللہ)۔ اللہ تعالے جِس کو چاہیں ۔ گمراہ کر دیتے ہیں ۔یا پھر۔(نعوذ باللہ)۔ خود دور غلاتے ہیں۔ اور۔ لے جاکر ۔ گمراہی میں چھوڑ دیتے ہیں ۔ ... استغفر اللہ۔ استغفر اللہ۔ استغفر اللہ۔

اِن غلط ترجموں سے۔ ایسا تصور پیدا ہوتا ھے ۔ جیسے کہ.. کسی بھی انسان کا ھدایت یا گمراہی کے پانے میں کوئی اختیار ہی نہیں ھے .. اللہ تعالے ..جِسے چاہیں گمراہ کر دیتے ہیں۔ اور جسے چاھیں ھدایت دے دیتے ہیں۔..... پھر کہتے ہیں کہ۔ ﴿وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ﴾۔ یعنی جو کچھ تم کرتے ہو۔ اُس کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ۔ سوچنے کی بات ھے کہ اگر ہر ایک گمراہ کو۔ اللہ تعالے نے۔ خود ہی گمراہ کیا ہوتا ھے ..(نعوذ باللہ) .. تو پھر۔ اُن ہی سے پوچھ گچھ کرنا تو..... شانِ خداوندی کے خلاف ھے۔.... اور اگر (نعوذ باللہ)۔ اللہ تعالے نے خود ہی۔ اپنی مرضی سے جِس کو چاہا ھدایت دے دی۔ اور۔ جِس کو چاہا۔ ھدایت نہیں دی۔ تو پھر۔ انسانوں سے۔ اُس ھدایت پر چلنے ۔یا۔ نہ چلنے کا حساب... کیوں؟... اگر انسانوں کو اختیار ہی نہیں دیا تھا... تو پھر... اُن سے حساب لینا تو.... شانِ خداوندی کے خلاف ھے۔

اے میری پیاری قوم کے پیارے لوگو!.... اللہ تعالے کے اِس فرمان۔ ﴿ یُضِلُّ مَن یَشَاءُ وَیَهْدِی مَن یَشَاءُ ﴾ ۔کے ایسے تمام ترجمے اور تشریحیں۔ جِن سے یہ تصور پیدا ہوتا ھے۔ کہ۔ اللہ تعالے (نعوذ باللہ)۔ خود ہی۔ جِس کو چاہیں گمراہ کرتے ہیں، یا گمراہی میں چھوڑ دیتے ہیں ۔ یا ۔پھر جِس کو چاہتے ہیں.. صرف اُسی کو ھدایت دیتے ہیں۔ (گویا ۔ بعض انسانوں کو ھدایت نہیں بھی دیتے)۔ ایسے تمام ترجمے اور تشریحیں۔ یقیناً۔ غلط ہیں۔ کیونکہ۔ اللہ تعالے تو۔ سب کو ھدایت پہنچا دیتے ہیں۔ پھر جو لینا چاھے لے لے۔ اور جو نہ لینا چاھے۔ نہ لے۔

اِس فرمانِ الٰہی میں۔ گمراہی یا گمراہ کرنے کا۔ قطعاً کوئی ذِکر نہیں ھے۔

اللہ تعالے نے میرے دِل پر۔ وحیءنازل فرمائی ھے کہ۔ یُضِلُّ کے لفظ کے معنوں میں۔ گمراہ ہونے۔ گمراہ کرنے۔ گمراہی میں چھوڑنے۔ یا گمراہ قرار دینے۔ کی۔ قطعاً۔ کوئی بات نہیں ھے۔ اور۔ کسی بھی طرح سے۔ گمراہی یا گمراہ کرنے کا۔ اِس لفظ۔ یُضِلُّ ۔میں کوئی عنصر شامل نہیں ھے۔ اِس لفظ کے معانی کو۔ سمجھنے اور سمجھانے کیلئے۔ یُ ضِلُّ ۔میں سے ضِلُّ کے معنوں پر غور کرو ۔ اور کرواؤ۔

اللہ تعالےٰ کی اِس پاک وحی ءکے ساتھ ہی۔ یہ عرفان بھی نازل ہوا۔ کہ۔ ضِلّ ۔ کا مطلب تو سایہ ھے۔یعنی۔ براہِ راست روشنی سے اوٹ والی جگہ۔ اور کسی انسان کا۔ **یُضِلُّ** (سائے میں ہونے) کا ہر گز یہ مطلب نہیں۔ کہ وُہ انسان۔ غلط راستے پر ھے۔ یا۔ گمراہ ہو گیا ھے۔ بلکہ بعض صورتوں میں تو۔ سائے میں ہونا۔ اچھی حالت میں ہونا ہوتا ھے .. جیسے .. گرمیوں کی دھوپ سے۔ سائے میں ہونا۔ **الغرض۔** **اچھے اور بُرے، ٹھیک اور غلط۔ دونوں طرح کے راستوں پر ۔ کہیں سایہ ہوتا ھے۔ کہیں نہیں ہوتا**۔ چنانچہ کسی انسان کے۔ ضِلّ ۔ میں ہونے کا۔ ہر گز یہ مطلب نہیں ھے۔ کہ وُہ شخص۔ غلط راستے پر ھے۔ یا۔ گُمراہ ہو گیا ھے.. ضِلّ .. کا مطلب صرف۔ سایہ (اوٹ) ھے۔ اور کا مطلب سائے یا اوٹ میں ہونا...(آ جانا، رھنا)...ھے۔

اللہ تعالےٰ نے اِس فرمان۔ ﴿ **يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ** ﴾۔ میں بھی **يُضِلُّ** کے لفظ کو۔ سائے۔ یا۔ اوٹ میں ہونے کے معنوں میں ہی استعمال فرمایا ھے ۔ لیکن چونکہ۔ اللہ تعالےٰ کا یہ فرمان (دینی، اخلاقی، علمی اور نظریاتی)۔ **ھدایات کے متعلق ھے**۔ لہذا۔ اِس فرمان میں۔ **یُضِلُّ کا مطلب**۔ اللہ تعالےٰ کی بھیجی ہوئی ھدایات، نئے علم، یا، تازہ پیغامِ کی روشنی سے بچنے کیلئے۔ پُرانے عقیدوں، طور طریقوں اور اپنے مذھبی راہنماؤں کی۔ **اوٹ (سائے) میں رہنا ھے**۔ ..... اللہ تعالےٰ نے اپنے اِس فرمان میں۔ ہر ایک نئی ھدایت، نئے علوم اور نئے پیغامِ کو..بطور روشنی (نور)۔ بیان فرمایا ھے۔ اور۔ اِس روشنی (نور) سے۔ کسی بھی طرح کے سائے میں یا کسی بھی رکاوٹ کی اوٹ میں رہنے کو۔ **يُضِلُّ**۔ کے لفظ سے بیان فرمایا ھے۔

اللہ تعالےٰ کی پاک وحی ءکے دوران۔ اِس آیت کے حوالے سے میرے دِل پر .. ضِلّ .. کا ایک مطلب .. Comfort Zone بھی نازل ہوا تھا۔ اُس وقت یہ تفہیم تھی۔ کہ۔ اکثر لوگ۔ اپنے عقاید اور نظریات کے **(کمفرٹ زون)** سے باہر نکل کر۔ کسی نئی ھدایت کو لینے سے اجتناب کرتے ہیں۔ اِس فرمانِ الٰہی میں ۔ **يُضِلُّ**۔ کا مطلب اُس طرح کی ذھنی **(کمفرٹ زون)** ھے۔

اللہ تعالےٰ کے اِس فرمان۔ ﴿ **يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ** ﴾۔ میں نہ ہی گمراھی دینے یا گمراہ کرنے کا کوئی ذکر ھے۔ اور نہ ہی۔ انسانوں کو یہ کہا گیا ھے کہ جو کوئی چاھے۔ وُہ گمراھی لے لے......اِس فرمان میں تو۔ نئی ھدایات (روشنی) کو قبول کرنے۔ یا۔ پہلے والے عقائد کی. Comfort Zone میں رہنے کی بات ھے...۔ اللہ تعالےٰ۔ ہر کسی کیلئے ھدایت پہنچا دیتے ہیں۔ انسانوں میں سے ۔جو کوئی چاھے ھدایت کو قبول کرے ۔ اور جو اپنی کمفرٹ زون (ضِلّ)۔ میں رھنا چاھے...تو اُس کی مرضی....

اللہ تعالے کے اِس فرمان میں ۔مَن یَشَاءُ ۔کا مطلب

اللہ تعالے نے قرآنِ مجید میں، جہاں کہیں بھی۔ ﴿ یُضِلُّ مَن یَشَاءُ وَیَهْدِی مَن یَشَاءُ ﴾ ۔فرمایا ھے۔وہاں ۔مَن یَشَاءُ۔ فرمانے کا مطلب ... جو کوئی چاھے۔یا۔جو کوئی چاہتا ھے ...ھے۔ اِسکا مطلب ... اللہ جِس کو چاھے ...ہرگز نہیں ھے۔

بھلا یہ کیسے ممکن ھے..؟..کہ اللہ تعالے۔بعض کو ھدایت دیں اور بعض کو ھدایت نہ دیں۔جبکہ اللہ تعالے نے یہ بھی فرمایا ھے...کہ:

1۔..... ھدایت دیناتو۔ہم پر (اللہ تعالے پر)۔بہر حال فرض ھے۔

2۔.... ھم نے (اللہ تعالے نے) ۔ہر ایک انسان کو تخلیق کیا ھے۔اور۔یقیناً۔اُس کو (صحیح) راستے کی ھدایت بھی دی ھے۔

3۔....اللہ تعالے چاہتا ھے کہ تمہارے لئے (عِلم، حکمت، ھدایت) کھول کر بیان کر دے اور تمہیں ھدایت دے۔

آئیں!...اللہ تعالے کی اِن۔مندرجہ ذیل قرآنی آیات پر۔تدبر کر کے دیکھیں۔

Surah Al-Lail Chapter 92: Verse 12

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلی مودودی [92:12]	محمد جوناگڑھی [92:12]
یقیناً ہدایت دینا ہم پر بہر حال فرض ہے۔	بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے۔	بیشک راہ دکھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔
احمد رضا خان [92:12]	**احمد علی [92:12]**	**محمد حسین نجفی [92:12]**
بیشک ہدایت فرمانا ہمارے ذمہ ہے،	بے شک ہمارے ذمے راہ دکھانا ہے	بے شک راہ دکھانا ہمارے ذمہ ہے۔

اے میری قوم کے مذھبی راہنماؤ۔اور صاحبِ بصیرت لوگو!...

توجہ فرمائیں ۔ آیت(92:12)میں اللہ تعالے نے فرمایاھے کہ۔ہدایت دیناہم پر(اللہ تعالے پر) بہرحال فرض ہے۔ پھر یہ کیسے ممکن ھے؟. .. کہ۔اللہ تعالے نے یہ بھی فرمایاہو۔کہ وُہ جِس کو چاہیں،صرف اُس کو ھدایت دیتے ہیں۔گویابعض کو ھدایت نہیں بھی دیتے..؟.. (نعوذباللہ) ۔ ساتھ ہی اگلی آیات(76:2،3)۔پر تدبر فرمائیں۔...کہ ہرایک انسان ۔جِس کو اللہ تعالے نے تخلیق کیاھے۔اُس کو۔یقیناً۔راہِ حق کی ھدایت بھی دی ھے۔اور پھر جو کوئی چاھے لے لے۔جو چاھے(لینے سے)انکار کردے۔...میرے قومی بھائیو!... ﴿يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ﴾ ۔میں بھی ایساہی فرمان ھے کہ جو کوئی چاھے۔ھدایت لے لے۔جو چاھے نہ لے۔ ...اب اِس پیغام کے مطابق۔ترجموں کی اصلاح فرمالیں۔

Surah Al-Insaan (Al-Dhār) Chapter 76: Verses 2, 3

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [76:2]	محمد حسین نجفی [76:2]
یقیناً ہم نے انسان کو ایک مرکّب نطفہ سے پیدا کیا جسے ہم طرح طرح کی شکلوں میں ڈھالتے ہیں۔پھر اُسے ہم نے سننے (اور) دیکھنے والا بنادیا ۔ یقیناً ہم نے اُسے سیدھے رستے کی طرف ہدایت دی۔ خواہ (وہ) شکر گزار بنتے ہوئے (چلے) خواہ ناشکرا ہوتے ہوئے۔	ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں اور اِس غرض کے لیے ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا۔ ۔۔۔۔۔ ہم نے اسے راستہ دکھادیا، خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا	بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں پس اس لئے ہم نے اسے سننے والا (اور) دیکھنے والا بنایا۔ بلاشبہ ہم نے اسے راستہ دکھادیا ہے اب چاہے شکر گزار بنے اور چاہے ناشکرا بنے۔

صبغت اللہ

بیشک ھم نے انسان کو مرکب نطفے سے تخلیق کیا۔تاکہ ہم اُسے آزمائیں۔لہذا۔ہم نے اُسے سُننے اور دیکھنے والا بنایا ھے۔یقیناً۔ہم نے اُس (ہر انسان) کوراہِ حق (دِین،راستہ) کی ھدایت مہیا کردی (پہنچادی) ھے۔چنانچہ۔اب چاھے کوئی،اُس ھدایت کو شُکر کیساتھ اپنالے۔چاھے اُس ھدایت کو قبول کرنے(اپنانے سے) انکار کردے ۔بہرحال ھم نے (اللہ تعالے نے)۔ہر ایک انسان تک۔اُس کیلئے راہِ حق کی ھدایت پہنچادی ھے۔

Surah Al-Nisaa: Chapter 4 Verse 26

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

طاہر القادری [4:26]

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے (اپنے احکام کی) وضاحت فرمادے اور تمہیں ان (نیک) لوگوں کی راہوں پر چلائے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں اور تمہارے اوپر رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے،

ابوالاعلی مودودی [4:26]

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اُن طریقوں کو واضح کرے اور اُنہی طریقوں پر تمہیں چلائے جن کی پیروی تم سے پہلے گزرے ہوئے صلحاء کرتے تھے وہ اپنی رحمت کے ساتھ تمہاری طرف متوجہ ہونے کا ارادہ رکھتا ہے، اور وہ علیم بھی ہے اور دانا بھی

احمد رضا خان [4:26]

اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کردے اور تمہیں اگلوں کی روشیں بتادے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے،

احمد علی [4:26]

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے واسطے بیان کرے اور تمہیں پہلوں کی راہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

محمد حسین نجفی [4:26]

اللہ چاہتا ہے کہ (تم سے اپنے احکام) کھول کر بیان کردے اور تمہیں ان لوگوں کے طریقوں پر چلائے جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور تمہاری توبہ قبول کرے اللہ بڑا جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

Jama'at Ahmadiyya

اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر بات خوب روشن کردے اور ان لوگوں کے طریقوں کی طرف تمہاری راہنمائی کرے جو تم سے پہلے تھے اور تم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

ترجمہ و تشریح .... صبغت اللہ

اللہ چاہتا ھے کہ تمہارے لئے ھدایت بیان کردی جائے۔ اور ھدایت تم تک پہنچادی جائے۔ جو لوگ تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اُنکے ساتھ بھی ہماری یہی سُنّت رھی ھے ۔ اور تمہارے لئے بھی وہی سُنّت دُہرائی گئی ھے (لوٹائی گئی ھے)۔ اللہ تعالے علیم اور حکیم ھے۔

نوٹ: ... اِس آیت میں پہلے گذرے ہوئے لوگوں کی سُنّت کی پیروی کی بات نہیں۔ بلکہ۔ اللہ تعالے کی اپنی سُنّت کی بات ھے۔ کہ۔ جیسے پہلے زمانے کے لوگوں کیلئے بھی۔ اللہ تعالے نے چاھا تھا کہ ھدایت پہنچائی جائے اور بیان کی جائے (یعنی۔ رسول بھیجے جائیں)۔ ویسے ہی۔ اِس آیت میں مخاطب سب لوگوں کیلئے ۔ ھدایت پہنچانے اور بیان کرنے ۔ (یعنی رسول بھیجنے)۔ کے ارادے کا۔ اعلان فرمایا ھے۔

اِس مضمون میں بیان کئے گئے۔ اھم نکات کا خلاصہ

1۔.... واضح الفاظ میں بیان کیا ھے کہ۔ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۔کی یہ تشریح (تفسیر)۔اللہ تعالے سے براہِ راست علم پا کر ۔ اپنی قوم کے لوگوں کے سامنے۔ پیش کر رھاہوں۔ اللہ تعالے میری قوم کے لوگوں کو اِن نئے علوم کو ماننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

2۔..... قرآنِ مجید کی تین آیات کے حوالوں سے دِکھلا دیا ھے۔ کہ ہماری قوم میں۔ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۔کے تقریباً تمام ترجمے۔ اللہ تعالے پر یہ بہتان لگاتے ہیں۔ کہ (نعوذ باللہ).. اللہ تعالے خود ہی جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں۔ جسے چاہتے ہیں۔ ھدایت دیتے ہیں۔

3۔..... يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ کا صحیح ترجمہ۔اِس طرح ھے کہ۔ انسانوں میں سے۔ جو کوئی چاھے ھدایت کو قبول کرے ۔ اور جو کوئی انسان۔ اپنے کمفرٹ زون (ضِلّ)۔میں رھنا چاھے... تو یہ اُس کی اپنی مرضی ہو گی ...۔

4۔..... اللہ تعالے نے میرے دِل پر۔ وحیء نازل فرمائی ھے کہ۔ يُضِلُّ کے لفظ کے معنوں میں۔ گمراہ ہونے۔ گمراہ کرنے۔ گمراہی میں چھوڑنے ۔یا گمراہ قرار دینے۔ کی۔ قطعاً۔ کوئی بات نہیں ھے۔ اِس کا مطلب سائے میں ہونا۔ اور۔ کمفرٹ زون میں ہونا ھے۔

5۔.... سورۃ النساء کی آیت **(4:26)** کے ۔ مقبولِ عام اردو ترجموں کی غلطی کی نشاندھی اور اصلاح۔ بیان کر دی ھے۔ کہ... اِس آیت میں پہلے گذرے ہوئے لوگوں کی سُنّت کی پیروی کی بات نہیں ھے .... بلکہ... اللہ تعالے کی اپنی سُنّت کی بات ھے۔

اے میرے پیارے قومی بھائیو اور بہنو!..... اللہ تعالے کی جناب سے نازل ہونے والے۔ اِن معارف، علوم اور حکمتوں کی قدر کریں۔ اللہ تعالے نے آپ کو ۔ دِل، دماغ ، آنکھیں اور کان دیے ہیں۔ تا کہ آپ۔ اللہ تعالے کی باتوں (آیات) پر تدبر کر سکیں۔ لہذا۔ حتی الوسع۔ تدبر ضرور کریں۔ اللہ تعالے۔ آپ کی نصرت اور راھنمائی فرماتے رہیں۔... سب پڑھنے والوں کو صحت، سلامتی، امن، خوشحالی اور عزت عطا فرمائیں... . آمین۔

آپکا قومی بھائی............... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج.. مورخہ...19 دسمبر... سن عیسوی... 2014 .... ھے۔